سی اے بی/ سی اے اے کے بارے میں پوچھے جانے والے عام سوال

1. شہریت ترمیمی قانون کیا ہے؟

یہ ایک قانون ہے جو 2014سے پہلے افغانستان، بنگلہ دیش اور پاکستان سے ترک وطن کرنے والے بدھسٹ، سکھ، جین، پارسی اورعیسائی پناہ گزینوں کوشہریت عطا کرتا ہے۔

2. کیا سی اے بی قانون بن چکا ہے؟

ہاں، اس بل کو صدر جمہوریہ کی منظوری مل چکی ہے اور اب یہ قانون بن چکا ہے۔

3. کیا یہ قانون دستور ہند کی خلاف ورزی کرتا ہے؟

ہاں، یہ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے، مثلاً مساوات (دفعہ 14)، جینے کا حق (دفعہ 21) اور غیرجانبداری (دفعہ 15) اور اس کے علاوہ دستورہند کے ابتدائیہ میں درج سیکولر کردار کی بھی خلاف ورزی کرتا ہے۔

4. کیا سی اے اے کو کالعدم قرار دیا جاسکتا ہے؟

ہاں۔ ایسا ہوسکتا ہے۔ چونکہ شہریت ترمیمی قانون بنیادی حقوق کو ختم کرتا ہے اس لئے دفعہ 13(2) کے تحت عدالت یہ اعلان کرسکتی ہے کہ اس قانون میں دستور ہند کی خلاف ورزی کی گئی ہے، اس لئے اسے کالعدم قراردیا جاتا ہے۔

5. اس قانون میں مسلمانوں کو کیوں باہررکھا گیا ہے؟

امیت شاہ کے مطابق چونکہ افغانستان، بنگلہ دیش اور پاکستان میں مسلمان اکثریت میں ہیں، اس لئے وہاں انہیں مذہبی بنیادوں پر ستایا نہیں جاسکتا۔ اور اسی لئے انہیں اس قانون سے باہر رکھا گیا ہے۔

6. کیا یہ سچ ہے کہ مسلمانوں کو پاکستان میں مذہبی بنیادوں پر ستایا نہیں جاتا؟

نہیں۔ پاکستان میں احمدیوں اوربلوچستان میں بلوچیوں کو مذہبی بنیادوں پر بری طرح ستایا جاتا ہے۔

7. یہ قانون کن لوگوں کو جان بوجھ کر نظرانداز کرتا ہے؟

چند نام یہ ہیں، میںما ر کے روہنگیا، سری لنکا کے تامل (ہندو اورمسلمان دونوں)، پاکستان کے احمدیہ اور چین کے الغوروغیرہ۔

8۔ اس قانون کا ہندوستان میں رہنے والے مسلمانوں پر کیا اثرپڑے گا؟

اس قانون کا تعلق خاص طور پر تارکین وطن سے ہے۔ ہمارے نظام کے ٹریک ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے، اورخاص طور پر جب جانبدارانہ سیاست بھی اپنا رول ادا کررہی ہو، یہ خدشہ غلط نہیں ہے کہ ہندوستانی مسلمان، جو کئی نسلوں سے یہاں رہتے آئے ہیں، سماجی اور معاشی وجوہات کی بنا پر کسی دستاویز کے ذریعہ اپنی تاریخی موجودگی کا ثبوت نہ دے سکیں اور انہیں نشانہ بنا لیا جائے۔ خاص طورپر جب این آرپی اور این آرسی کو بغیرکسی شفافیت کے نافذ کیا جائے۔

9۔ اس قانون کا ان مسلمانوں پر کیا اثرپڑے گا جو ترک وطن کرکے ہندوستان آئے ہیں؟

قانون کے مطابق جو مسلمان اپنی پرانی شہریت ترک کرکے ہندوستانی شہریت حاصل کرنا چاہتے ہیں، انہیں ہندوؤں کی طرح شہریت نہیں ملے گی۔ یہ حکومت کی مرضی پر منحصرہوگا۔

10۔ تاریخ انقطاع 31 دسمبر 2014 کیوں مقرر کی گئی ہے؟

حکومت نے اس کی کوئی وجہ نہیں بتائی ہے۔ کہیں بھی اس کا کوئی جواز پیش نہیں کیا گیا ہے۔

11۔ کیا یہ قانون صرف ‘ستائی گئی مذہبی اقلیتوں‘ کوہی پناہ دے گا؟

قانون میں کہیں بھی ’ستائی گئی اقلیتوں‘ کے الفاظ کا استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہوا کہ ’ستایا جانا‘ ثابت کئے بغیر تمام غیرقانونی تارکین وطن کو شہریت دی جائے گی۔

12۔ ان لوگوں کا کیا ہوگا جو اس قانون کے تحت شہریت حاصل کرنے کا دعویٰ نہیں کرسکتے۔

یہ قانون اس بارے میں کچھ نہیں کہتا۔ لیکن آسام کی مثال سے ایسا لگتا ہے کہ انہیں حراستی کیمپوں میں رکھا جائے گا۔ مہاراشٹر، کرناٹک اور مغربی بنگال میں ان کیمپوں کی تیاریاں شروع ہوچکی ہیں۔

13. کیا قانون میں ترمیم کی یہ تجاویز ایک غیرمتوقع قدم ہیں؟

نہیں۔ 2015 سے پاسپورٹ اور فارینرس ایکٹ کے قوانین میں کچھ ترامیم کی جاچکی ہیں۔ اس کے علاوہ بی جے پی نے اپے 2014 اور 2019 کے منشور میں بھی ایسے کسی قانون کے اشارے دے دئے تھے۔

14. سی اے اے سے کس کو مستثنیٰ رکھا گیا ہے؟

یہ قانون آسام، میگھالیہ، میزورم اور تریپورہ کے قبائلی علاقوں اور اروناچل پردیش اور ناگا لینڈ کی ریاستوں میں نافذ نہیں ہوگا۔

15. وطن واپسی کا معاہدہ کیا ہے؟

وطن واپسی اس عمل کو کہتے ہیں، جس کے تحت کسی کو اس کے اصل ملک واپس بھیج دیا جاتا ہے۔

16. کیا ہندوستان کا بنگلہ دیش، افغانستان اور پاکستان کے ساتھ وطن واپسی کا کوئی معاہدہ ہے؟

نہیں۔ ہندوستان کا ان ممالک کے ساتھ ایس کوئی سرکاری معاہدہ نہیں ہے۔ چنانچہ وہ ’غیرقانونی تارکین وطن‘ مسلمانوں کو واپس نہیں بھیج سکتا۔

17. موجودہ شہریت قانون مجریہ 1955 کے تحت کسے غیرقانونی تارک وطن قرار دیا جاتا ہے۔؟

اس قانون کے تحت غیرقانونی تارک وطن اسے کہا جاتاہے جو کسی جائز پاسپورٹ کے بغیر ہندوستان میں داخل ہوا ہو۔

18. شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) غیرقانونی تارکین وطن کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

یہ قانون کہتا ہے کہ افغانستان، بنگلہ دیش اور پاکستان سے غیرقانونی طور پر ہندوستان آنے والے مذکورہ بالا چھ فرقوں کے افراد کو غیر قانونی تارکین وطن نہیں مانا جائے گا۔

19۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف مسلم تارکین وطن ہی کو غیرقانونی تارکین وطن مانا جائے گا؟

ہاں۔ اس کا یہی مطلب نکلتا ہے۔

20۔ سی اے اے کے تحت شہریت کیسے دی جائے گی؟

ان چھ ’ستم زدہ‘ اقلیتوں کے لئے رہائشی مدت کی شق کو11 سال سے بدل کر 5 سال کردیا گیا ہے۔ جبکہ دیگر درخواست کنندگان کے لئے وہ مدت بدستور 11سال ہے۔

cjp.org.in